نادِ علی علیہ السلام (کبیر و صغیر مع ترجمہ)

نَادِ عَلی - امام علیؑ کی توصیف میں وارد ہونے والی دو دعا جو

نَادِ عَلِیاً مَظهَرَ العَجَائِب کی عبارت سے شروع ہوتی ہے۔

کہا جاتا ہے کہ یہ دعا جنگ احد کے دن عالم غیب سے پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے کانوں تک پہنچی ہے۔

دعائے نادعلی علیہ السلام صغیرہ چھوٹی ہے جس میں کہا گیا ہے

کہ ہر غم واندوہ پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی نبوت اور امام علی علیہ السلام کی ولایت کے طفیل برطرف ہوگی۔

علامہ مجلسیؒ نے اس دعا کو بحار الانوار میں نقل کیا ہے

شیعہ فقیہ آیت اللہ دوز دوزانی کہتے ہیں کہ دعائے نادعلی صغیرہ کا کوئی معتبر مآخذ نہیں ہے۔

اس کے باوجود اس دعا کی شرح میں کئی کتابیں لکھی گئی ہیں۔

دعائے نادعلی کبیرہ کا حجم دعائے نادعلی صغیرہ کے کئی برابر ہے اور اس کے مضامین بھی نادعلی صغیرہ کی طرح ہیں۔

حوالہ جات میبدی یزدی، شرح دیوان منسوب بہ امیر المؤمنین علی بن ابی طالب علیہ السلام، بہ کوشش اکرم شفائی، ص ۴۳۴۔

محدثی، فرہنگ غدیر، ۱۳۸۶ش، ص ۵۶۳۔ علامہ مجلسی، بحار الانوار، ۱۴۰۳ق، ج ۲۰، ص ۷۳؛ سپہر، ناسخ التواریخ، ۱۳۸۵ش، ج ۲، ص ۹۰۲۔

علامہ مجلسی، بحار الانوار، ۱۴۰۳ق، ج ۲۰، ص ۷۳۔ دوز دوزانی تبریزی، استفتائات حضرت آیت اللہ العظمی دوز دوزانی تبریزی، ۱۳۷۹ش، ص ۲۲۔

کفعمی، مصباح، نشر دار الرضی، ص ۱۸۳۔ نوری، مستدرک الوسائل، ۱۴۰۸ق، ج ۱۵، ص ۴۸۳۔

طریحی، تاریخ الشیعۃ فی الہند، ۱۴۲۷ق، ج ۲، ص ۱۱۷۔ طریحی، تاریخ الشیعۃ فی الہند، ۱۴۲۷ق، ج ۲، ص ۱۱۷۔

طریحی، تاریخ الشیعۃ فی الہند، ۱۴۲۷ق، ج ۲، ص ۸۱۔ مجلسی، زاد المعاد، مؤسسۃ الاعلمی، ج ۱، ص ۴۲۹-۴۳۰۔

مجلسی، زاد المعاد، مؤسسۃ الاعلمی، ج ۱، ص ۴۲۹-۴۳۰۔ رفاعی، معجم ما کتب عن الرسول واہل البیت، ۱۳۷۱ش، ج ۶، ص ۲۶۔

ملاحظہ کریں: صدرایی خویی، فہرستگان نسخہ ہای خطی حدیث و علوم حدیث شیعہ، ۱۳۸۲ش، ج ۱۰، ص ۴۳۷ و ۴۵۹ و ۵۳۷۔

مآخذ دوز دوزانی تبریزی، یداللہ، استفتائات حضرت آیت اللہ العظمی دوز دوزانی تبریزی، تہران، تابان، ۱۳۷۹ش۔

رفاعی، عبدالجبار، معجم ما کتب عن الرسول واہل البیت، تہران، سازمان چاپ و انتشارات وزارت فرہنگ و ارشاد اسلامی، ۱۳۷۱ش۔

سپہر، محمد تقی، ناسخ التواریخ: زندگانی پیامبر، تہران، نشر اساطیر، ۱۳۸۵ش۔

صدرایی خویی، علی، فہرستگان نسخہ ہای خطی حدیث و علوم حدیث شیعہ، قم، مؤسسہ علمی و فرہنگی دار الحدیث، ۱۳۸۲ش۔

طریحی، محمد سعید، تاریخ الشیعۃ فی الہند، ہلند، آکادیمیۃ الکوفۃ، ۱۴۲۶ق/۲۰۰۵م۔

کفعمی، ابراہیم بن علی، جنۃ الامان الواقیۃ (مصباح)، دار الرضی، قم، ۱۴۰۵ق۔

مجلسی، محمد باقر، بحار الانوار، بیروت، دار احیاء التراث العربی، ۱۴۰۳ق۔

مجلسی، محمد باقر، زاد المعاد، بیروت، مؤسسۃ الاعلمی للمطبوعات، بی تا۔

محدثی، جواد، فرہنگ غدیر، قم، نشر معروف، ۱۳۸۶ش۔

میبدی یزدی، میر حسین بن معین الدین، شرح دیوان منسوب بہ امیر المؤمنین علی بن ابی طالب، بہ کوشش اکرم شفائی، بر اساس نسخہ سایت تصوف ایران۔

نوری، میرزا حسین، مستدرک الوسائل، بیروت، مؤسسہ آل البیت لاحیاء التراث، ۱۴۰۸ق۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کے پاک نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

نَادِ عَلِیًّا مَظۡهَرَ الۡعَجَائِبِ تَجِدۡهُ عَوۡنًا

عجائب خدا کے جلوہ بردار علی ابن ابی طالبؑ کو ذرا پکارو تو سہی

لَكَ فِي النَّوَائِبِ كُلُّ هَمٍّ وَ غَمٍّ

تم ہر مصیبت اور بلا میں ان کو اپنا مشکل کشاء پاؤ گے

سَيَنۡجَلِي بِعَظَمَتِكَ يَا اَللّٰهُ وَبِنُبُوَّتِكَ

اے اللہ تیری عظمت کے واسطے اور

يَا مُحَمَّدُ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وَبِوَلَايَتِكَ يَا عَلِيُّ علیہ السلام

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ کی نبوت کے صدقہ اور حضرت علیؑ آپ کی ولایت کے وسیلہ سے

يَا عَلِيُّ علیہ السلام يَا عَلِيُّ علیہ السلام

میرے تمام رنج و غم مصیبتیں دور ہوں یا علیؑ یا علیؑ یا علیؑ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کے پاک نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

نَادِ عَلِیًّا مَظۡهَرَ الۡعَجَآئِبِ تَجِدۡهُ عَوۡنًا

(اے رسولؐ) آپ علی کو پکاریئے جو عجائبات عالم کے مظہر ہیں آپ ان کو ہر مصیبت میں

لَّکَ فِی النَّوَائِبِ کُلُّ هَمٍّ وَّ غَمٍّ اِلَی اللّٰهِ

ناصر و مددگار پائیں گے یعنی کے ہر غم و الم میں اور میری

حَاجَتِیۡ وَ عَلَیۡهِ مُعَوَّلِیۡ کُلَّمَا رَمَیۡتَ

حاجت کا پورا کرنے والا اللہ ہی ہے اور اسی پر میرا بھروسہ ہے اے محب خدا اور اے ولی

مُتَقَاضِیًا فِی اللّٰهِ وَیَدُ اللّٰهِ لِیۡ وَلِیُ اللّٰهِ لِیۡ

خدا جب بھی اپنے کسی کام کو کیا تو امرِ الٰہی کے مطابق کیا اللہ کا ہاتھ یعنی آپ میرے لیے

اَدۡعُوۡکَ کُلَّ هَمٍّ وَ غَمٍّ سَیَنۡجَلِیۡ

ہیں اور میں نے آپ کو ہر رنج و مصیبت میں پکارا ہے اور عنقریب میرا رنج و غم

بِعَظَمَتِکَ یَا اَللّٰهُ وَ بِنُبُوَّتِکَ یَا

اے اللہ تیری عظمت کے واسطے سے اور اے

مُحَمَّدُ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وَ بِوَلَایَتِکَ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ

محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ کی نبوت کے صدقہ میں اور اے علی علیہ السلام آپ کی ولایت کے طفیل میں دور

أَدْرِكْنِي عليه السلام بِحَقِّ لُطْفِكَ الْخَفِيِّ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

ہو جائے گا اے علیؑ اے علیؑ آپ ان الطاف کریمانہ مخفی کی تصدیق میں جو آپ مجھ پر

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَنَا مِنْ شَرِّ أَعْدَآئِكَ بَرِيءٌ

فرماتے ہیں اللہ بزرگ و برتر ہے اللہ بزرگ و برتر ہے (اے علی علیہ السلام) میں آپ کے

بَرِيءٌ بَرِيءٌ اَللّٰهُ صَمَدِي بِحَقِّ اِيَّاكَ

دشمنوں کے شر سے بری ہوں اور نہ مجھے ان کا خوف وخطر ہے نہ ان سے خائف ہوں

نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ يَا اَبَا الْغَيْثِ

اللہ میرا محافظ ہے اے علیؑ اے علیؑ سب سے زیادہ فریاد کو پہنچنے والے آپ میری مدد کو پہنچیے

اَغِثْنِي يَا عَلِيُّ اَدْرِكْنِي يَا قَاهِرَ الْعَدُوِّ وَ

اور میری مدد فرمایئے اس کے صدقہ میں کہ میں اللہ ہی کی عبادت کرتا ہوں اور اسی سے مدد

يَا وَالِيَ الْوَلِيِّ يَا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ يَا

چاہتا ہوں اے دشمنوں پر قہر کرنے والے اے ولیوں کے والی (علیؑ) اے عجائبات کو

مُرْتَضَى عَلِيُّ يَا قَهَّارُ تَقَهَّرْتَ بِالْقَهْرِ وَ

ظاہر کرنے والے تو اپنے قہر و جبروت کی بنا پر قادر ہے اور غضب حقیقی تیرے ہی لیے

الْقَهْرُ فِي قَهْرِ قَهْرِكَ يَا قَهَّارُ يَا ذَا

سزاوار ہے اے قہر کرنے والے اے صاحب حملہ شدید تو ہی قاہر ہے تو ہی

الْبَطْشِ الشَّدِيدِ أَنْتَ الْقَاهِرُ الْجَبَّارُ

غضب کرنے والا ہے اور تو ہی ہلاک کرنے والا تو ہی حقیقی

الْمُهْلِكُ الْمُنْتَقِمُ الْقَوِيُّ الَّذِى لَا

انتقام و بدلہ لینے والا ہے

يُطَاقُ انْتِقَامُهُ وَ أُفَوِّضُ أَمْرِىَ إِلَى

کیونکہ تجھ سے انتقام لینے کی کسی کو طاقت نہیں اور میں اپنے تمام امور

اللهِ إِنَّ اللهَ بَصِيْرٌ بِالْعِبَادِ وَ إِلٰهُكُمْ

اللہ کے سپرد کرتا ہوں وہ اللہ جو یقیناً بندوں کے حالات سے بخوبی واقف ہے

إِلٰهٌ وَاحِدٌ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ

اور تمہارا اللہ ایک ہے اس کے سوا کوئی خدا نہیں وہ رحمٰن و رحیم ہے

الرَّحِيْمُ حَسْبِىَ اللهُ وَ نِعْمَ الْوَكِيْلُ

اللہ ہی میرے لیے کافی ہے اور وہی میرا بہترین وکیل ہے

نِعْمَ الْمَوْلٰى وَ نِعْمَ النَّصِيْرُ يَا غِيَاثَ

وہی بہترین مولیٰ اور نصرت کرنے والا ہے اے فریاد کرنے والوں کی فریاد کے پہنچنے

الْمُسْتَغِيْثِيْنَ أَغِثْنِى يَا رَاحِمَ

والے میری فریاد کو پہنچئے اور مساکین پر رحم کرنے والے میرے اوپر بھی رحم فرمائیے اے

الۡمَسَاکِیۡنِ ارۡحَمۡنِی یَا عَلِیُّ وَ اَدۡرِکۡنِی

علیؑ میری مدد کیجئے اے علیؑ میری مدد کیجئے اور اے خدا میں جو علیؑ سے اپنی حاجت مانگ رہا

یَا عَلِیُّ اَدۡرِکۡنِی یَا عَلِیُّ اَدۡرِکۡنِی

ہوں وہ تیری رحمت تیرا احسان تیری جود و سخا کے صدقہ میں مانگ رہا ہوں

بِرَحۡمَتِكَ یَا أَرۡحَمَ الرَّاحِمِینَ.

اے رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے



اللّٰھم صلّ علیٰ محمد و آل محمد

بَرائے اِیصالِ ثَوَاب

رِیَاضُ فَاطِمَہ

بِنۡتَ سَیِّدۡ طَاہِرۡ عَبَّاسۡ زَیۡدِیۡ

سَیِّدۡ وَصِیۡ حَیۡدَرۡ زَیۡدِیۡ

اِبۡنِ سَیِّدۡ حُسَیۡنۡ اَحۡمَدۡ زَیۡدِیۡ

کتاب کی اشاعت میں آپ کا معاون ادارہ

اپنے مرحوم والدین، عزیز و اقارب و دیگر مرحومین کو ایصال ثواب پہچانے کا بہترین ذریعہ

سوئم، چہلم اور برسی وغیرہ کی مجالس میں دُعاؤں، اعمال اور مناجات کی کتابیں تقسیم کرنے کے لیئے انتہائی سستی قیمت پر دستیاب ہیں۔ جن میں تعقیبات نماز بمعہ اعمال مغفرت، نہج البلاغہ، مفاتیح الجنان و دیگر دعاؤں کے مجموعے شامل ہیں۔ آپ کی کتاب نہ صرف بروقت موزوں تشہیر کی جاتی ہے بلکہ اشاعت کے بعد زیارات ڈاٹ کام میں اس کا ایڈیشن مفت چھاپا جاتا ہے۔
